| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلوی مفتی حنیف قریشی کا اپنے محدث اعظم پر گستاخی کا فتوی

بریلوی مفتی حنیف قریشی صاحب پانے ایک کتابچے میں لکھتے ہیں کہ:

آزر کو ابراہیم علیہ السلام کا والد کہنے کی صورت میں مذکورہ اور علاوہ ازیں ان تمام روایات کا انکار لازم آئے گا جن میں نبی اکرم ﷺ کے نسب پاک کی طہارت ثابت ہے۔۔۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کافر کا بیٹا ماننا پڑے گا اور یوں ان بے ادب لوگوں کیلئے بھی راستہ کھلتا ہے کہ جو نبی اکرم ﷺ کے والدین کو معاذ اللہ کافر کہتے ہیں"۔

(آزر کون تھا؟ص ۵۵، ۱۵۶ اسلامک بک کارپوریشن پنڈی)

اس حوالے سے ثابت ہوا کہ جو حضرات آزر کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا والد کہتے ہیں جو ان نصوص کے منکر ہیں جن سے نبی ﷺ کے نسب پاک کی طہارت ثابت ہے نیز یہ لوگ گستاخان رسول ﷺ کیلئے دروازے کھولنے والے ہیں۔۔

اب آئے ذرا بریلوی محدث اعظم سید محمد کچھوچھوی کا عقیدہ بھی پڑھ لیں:

"محدث اعظم کی نظر اس پر تھی کہ آزر ابرہیم علیہ السلام کے باپ تھے"

(جام نور دہلی کا محدث اعظم نمبر: اپریل ۲۰۱۱، ص ۱۷۱)

مفتی حنیف قریشی کے اندر اگر غیرت ایمانی ہے تو لگائیں اپنے اس محدث اعظم پر بھی وہی فتوے جو دوسروں کیلئے ان کے پاس تھوک کے حساب سے دستیاب ہیں

www.HaqqForum.com

www.RazaKhaniMazhab.com
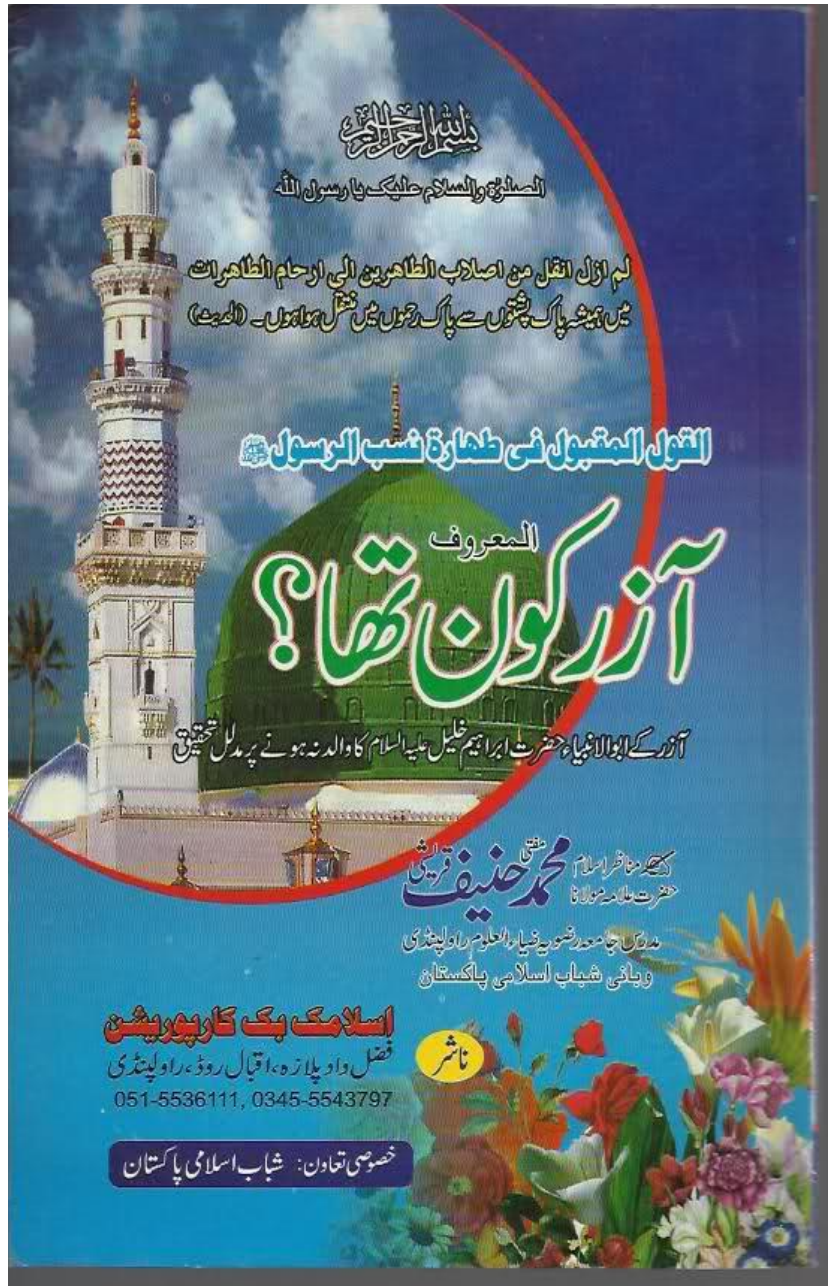
حوالہ نمبر۲۰:

البدایہ والنہایہ جلد اول ص ۱۴۰ پر ہے:

"قالوا فتزوج ابراهيم سارة وكانت عاقرا لاتلد قالوا وانطلق تارخ بابنه ابراهيم وامراته سارة".

یعنی ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ سے نکاح کیا اور وہ بانجھ تھیں اور ان کی اولاد نہ تھی تاریخ نگاروں نے کہا ہے کہ تارخ اپنے بیٹے ابراہیم اور ان کی بیوی سارہ کے ساتھ چلے"۔

یہاں واضح موجود ہے تارخ اپنے بیٹے ابراہیم کے ساتھ ہجرت کی۔

حوالہ نمبر۲۱:

تفسیر منار جلد ۷ ص ۴۴۷ پر مصنف رشید رضا لکھتے ہیں:

"عن السدی اسم ابيه تارخ آزر".

یعنی حضرت سدی سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم کے والد تارخ تھے۔

سوال: اگر آزر کو ابراہیم علیہ السلام کا والد مانا جائے تو کیا خرابی ہے اس طرح قرآن کے قول "لابیہ" کے حقیقی معنی پر عمل ہو جائے گا؟

جواب: آزر کو ابراہیم علیہ السلام کا والد کہنے کی صورت میں مذکورہ اور علاوہ ازیں ان تمام روایات کا انکار لازم آئے گا جن میں نبی اکرم ﷺ کے نسب پاک کی طہارت ثابت ہے اور قرآن مجید کی آیت "وتقلبک فی الساجدین" سے بھی تعارض لازم آئے گا اور تیسرا یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کافر کا بیٹا ماننا پڑے گا اور یوں ان

بے ادب لوگوں کے لئے بھی راستہ کھلتا ہے کہ جو نبی اکرم ﷺ کے والدین کو معاذ اللہ کافر کہتے ہیں اوران کے پاس ایک بڑی دلیل یہ بھی ہے کہ اگر اولوالعزم پیغمبر جناب ابراہیم علیہ السلام کا باپ آزر کافر ہوسکتا ہے تو عبداللہ کیوں نہیں۔ لہذا جب احادیث کثیرہ اور دلائل باہرہ اس پر موجود ہیں کہ آزر ابراہیم کا چچا ہے تو قرآن مجید کے حقیقی معنی سے مجازی معنی کی طرف لوٹیں گے تاکہ احادیث وقرآن دونوں پر عمل ہو اور تطبیق دیتے ہوئے کہیں گے۔

قرآن میں ''لابیــــہ آزر'' میں ''اب'' سے مراد چچا ہے اور آزر ابراہیم علیہ السلام کا چچا ہے اور کافر ومشرک ہے اور تارخ جناب ابراہیم علیہ السلام کے والد ہیں جو کہ موحد ومومن تھے آزر کو چچا مان کر مذکورہ سہولیات حاصل ہوسکتی ہیں آزر کو ابراہیم علیہ السلام کا والد کہہ کر کیا حاصل ہوتا ہے؟

اس مسئلہ پر اٹک سے علماء دیوبند کے ''خادم'' عاصم شاہ صاحب نے ۱۷ صفحات پر مشتمل ایک تحریر فقیر کی طرف بھیجی ہے جس کو پڑھ کر جناب کی تہی دامانگی پر ترس آتا ہے۔ دراصل یہ تمام تحریر فقیر کی ایک آڈیو بیان پر تھی جس میں اگرچہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کا بیان مقصود تھا ساتھ ہی ضمناً یہ بھی بیان ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام آزر نہیں تارخ ہے اور اس پر میں نے تفسیر حقانی اور جلالین کے حاشیے کا حوالہ دیا کہ جس کے حاشیے پر یہ تصریح موجود ہے کہ جلالین میں صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام تارخ ہے اس پر بندۂ دیوبند عاصم شاہ صاحب نے میری طرف لکھا کہ حوالہ غلط ہے اور جلالین کے حاشیہ نمبر ۱۳ کا ترجمہ کرکے اور عبارت نقل کرکے بزعم خود کمال دکھاتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ آزر ابراہیم علیہ السلام کا

خصوصی شمارہ
Rs. 200/-
ملت کا ترجمان
ماہنامہ
جام نور
دہلی
April 2011
محدث اعظم ہند
حیات، افکار، کارنامے
"اب ایسے مدارس ناقابل برداشت ہیں
جو سنیوں کی جیب پر ڈاکے ڈالیں اور سنیوں کے
مفاد سے لڑتے رہیں اور سنیوں میں انتشار پیدا
کریں- اب تمام سنی مدارس کو ایک نظام میں لاکر
ان میں تعلیم وتربیت کی یکسانیت پیدا کرنی ہے-
دارالقضاء، دارالافتاء کو مرکزی شان سے چلانا ہے،
خانقاہوں کو آراستہ کرنا ہے اور ان میں تبلیغ
وتعلیم کی روح پھونکنی ہے المشائخ
کلھم کنفس واحدة
کر کے دکھانا ہے-"
محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی